سیکھنے کی معذوریاں کیا ہیں؟

از Trynia Kaufman, MS

ہم Understood.org کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں تاکہ اساتذہ اور خاندانوں کو سیکھنے کے اختلافات کے بارے میں ماہرین کے ذریعہ جانچ شدہ، ثبوت پر مبنی وسائل فراہم کیے جاسکیں۔

ایک نظر میں

- سیکھنے کی معذوریاں پڑھنے، لکھنے اور ریاضی کے ساتھ چیلنجز ہیں۔
- 5 سے 15 فیصد کے درمیان لوگ سیکھنے کی معذوری کا شکار ہیں۔
- لوگ سیکھنے کی معذوری سے آگے نہیں بڑھتے ہیں، لیکن ایسی حکمت عملیاں اور معاونتیں ہیں جو مدد کر سکتی ہیں۔

سیکھنے کی معذوریاں پڑھنے، لکھنے اور ریاضی کے ساتھ زندگی بھر کے چیلنجز ہیں۔ وہ اسکول، کام اور روزمرہ کی زندگی میں لوگوں کو متاثر کرسکتے ہیں۔

5 سے 15 فیصد کے درمیان لوگ سیکھنے کی معذوری کا شکار ہیں۔ کچھ لوگ صرف ایک حصے میں جدوجہد کرتے ہیں۔ لیکن ایک سے زیادہ میں جدوجہد کرنا عام ہے۔

سیکھنے کی معذوریاں حیاتیاتی اختلافات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سیکھنے کی معذوریوں والے لوگوں میں دماغ کی ساخت اور افعال مختلف ہوتے ہیں۔ وراثت بھی ایک کردار ادا کرتی ہے۔ سیکھنے کی معذوریاں خاندانوں میں چلتی ہیں۔

سیکھنے کی معذوریاں حقیقی ہیں۔ جن لوگوں کو یہ ہیں وہ "صرف سست" نہیں ہیں۔ اور سیکھنے کی معذوریوں کا تعلق ذہانت سے نہیں ہے۔

آپ سیکھنے کی معذوری سن سکتے ہیں جسے *لرننگ ڈس آرڈر* یا *مخصوص سیکھنے کی معذوریاں* کہا جاتا ہے۔ آپ ایسی اصطلاحات بھی سن سکتے ہیں جو سیکھنے کی معذوری کی ایک مخصوص قسم کا حوالہ دیتے ہیں، جیسے کہ ڈسلیسیا یا ڈسکلکولیا۔

لوگ سیکھنے کی معذوریوں سے زیادہ تر آگے نہیں بڑھتے ہیں۔ لیکن ایسی حکمت عملی، حمایت اور تدریسی نقطہ نظر موجود ہیں جو سیکھنے کی معذوری والے لوگوں کو پھلنے پھولنے میں مدد کرسکتے ہیں۔

© 2023 Understood for All, Inc.

سیکھنے کی معذوریوں کی علامتیں

علامات اس بات پر منحصر ہیں کہ سیکھنے کی معذوری کیا ہے۔ علامات مختلف عمروں اور مختلف لوگوں میں مختلف نظر آسکتی ہیں۔ اور ہر کسی کو یکساں سطح کی مشکل نہیں ہوتی۔

آپ ایسی علامات بھی دیکھ سکتے ہیں جو براہ راست مہارت سے متعلق نہیں ہیں۔ سیکھنے کی معذوری والے افراد میں بے چینی یا کم خود اعتمادی پیدا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ بچے اسکول یا گھر میں کام کرکے اپنے چیلنجوں کو چھپانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اور ہر عمر کے لوگ ان کاموں سے بچ سکتے ہیں جن کے ساتھ وہ جدوجہد کرتے ہیں۔

- ڈسلیکسیا **(پڑھنے میں دشواری) کی علامات** کے بارے میں جانیں۔
- ڈسکلکولیا **کی علامات** کے بارے میں جانیں۔
- تحریری **اظہار کی خرابی کی علامات** کے بارے میں جانیں۔

سیکھنے کی معذوریوں کے اسباب

محققین بالکل نہیں جانتے کہ سیکھنے کی معذوری کا کیا سبب ہے۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ جینز اور دماغی فرق ایک کردار ادا کرتے ہیں۔

پڑھنے کی مشکلات خاندانوں میں چلتی ہیں۔ لوگوں میں سیکھنے کی معذوری کا امکان 4 سے 10 گنا زیادہ ہوتا ہے اگر ان کے والدین یا بہن بھائی سیکھنے کی معذوری کا شکار ہوں۔ محققین کو متعدد جینز ملے ہیں جو ایک کردار ادا کر سکتے ہیں۔

دماغی **امیجنگ اسٹڈیز** کے بارے میں جانیں جنہوں نے سیکھنے کی معذوریوں کے حامل اور غیر حامل لوگوں کے دماغی فرق کو دکھایا ہے۔

سیکھنے کی معذوریوں کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے

اگر کسی کو سیکھنے کی معذوری ہے تو یقینی طور پر جاننے کا واحد طریقہ تشخیص کے ذریعے ہے۔ ایسا اسکول میں یا نجی طور پر ہو سکتا ہے۔

پیشہ ور افراد کی چند قسمیں ہیں جو سیکھنے کی معذوری کے لیے لوگوں کا تشخیص کر سکتے ہیں۔ ان میں اسکول کے ماہر نفسیات، طبی ماہر نفسیات، اور نیورو سائیکالوجسٹ شامل ہیں۔

تشخیص پڑھنے، لکھنے اور ریاضی کی مہارتوں میں مخصوص طاقتوں اور چیلنجوں کو تلاش کرے گی۔

سیکھنے کی معذوری کی **تشخیصات** کے بارے میں مزید جانیں۔

اگلے مراحل

یہ جاننا ضروری ہے کہ تدریسی طریقے اور حکمت عملی ہیں جو ان مہارتوں کو بنانے میں مدد کر سکتی ہیں۔ تشخیص ہونا (اسکول اسے شناخت کہتے ہیں) اسکول میں بچوں کے لیے معاونت اور خدمات کا باعث بن سکتا ہے۔ سیکھنے کی معذوری والے بالغ افراد کو کام پر سہولت مل سکتی ہے۔

صحیح مدد اور مدد حاصل کرنا سیکھنے کی معذوری والے لوگوں کو اسکول، کام پر، اور اپنی کمیونٹیز میں ترقی کی منازل طے کرنے دیتا ہے۔

والدین اور نگراں: مفت **اسکول تشخیص کی درخواست کرنے کا طریقہ** معلوم کریں۔

معلمین: اسکول میں **استعمال ہونے والی عام سہولیات اور تبدیلیوں کو** دریافت کریں۔

بالغ اور آجر: کام کی **جگہ کی سہولیات** کے بارے میں جانیں۔

مصنف

Trynia Kaufman, MS، Understood میں، ایڈیٹوریل ریسرچ کی سینئر مینیجر ہیں۔ وہ ایک سابق ماہر تعلیم ہیں اور ملک بھر میں تعلیمی کانفرنسوں میں پرزنٹیشن دیتی ہیں۔

مبصر

Ellen Braaten, PhD، Massachusetts General Hospital (میساچوسٹس جنرل ہسپتال) میں LEAP (سیکھنے اور جذباتی تشخیصی پروگرام) کی ڈائریکٹر ہیں۔